فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دار الافتاء جامعہ نعیمیہ

قعدہ میں ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيّ'' کی تکرار کرنے کا شرعی حکم

سوال:

ایک صاحب نماز میں قعدہ کی حالت میں ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيّ'' بار بار پڑھتے ہیں، کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ صاحب اس سے آگے نہیں پڑھتے، کیا ایسی صورت میں ان کی اپنی نماز ہوجائے گی اور کیا یہ شخص لوگوں کی امامت بھی کرسکتا ہے؟، (محمد عارف، کراچی)۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْجَوَاب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّاب

دوسری رکعت میں قعدہ اُولیٰ واجب اور آخری رکعت میں اتنی دیر تک بیٹھنا کہ مکمل ''اَلتَّحِيّات'' یعنی رَسُوْلُهٗ تک پڑھ لی جائے، فرض ہے، علامہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''وَمِنْهَا: التَّشَهُّدُ فَإِذَا تَرَكَهُ فِي الْقَعْدَةِ الْأُولٰى أَوِ الْأَخِيرَةِ وَجَبَ عَلَيْهِ سُجُوْدُ السَّهْوِ وَكَذَا إِذَا تَرَكَ بَعْضَهُ، كَذَا فِي التَّبْيِينِ سَوَاءٌ كَانَ فِي الْفَرْضِ أَوِ النَّفْلِ، كَذَا ''فِي الْبَحْرِ الرَّائِقِ''۔

ترجمہ: ''(واجبات میں سے) تَشَہُّد پڑھنا ہے، پس اگر قعدۂ اُولیٰ یا قعدۂ اخیرہ میں تَشَہُّد چھوڑ دیا، تو سجدۂ سہو واجب ہے، اسی طرح تَشَہُّد کا بعض حصہ چھوڑ دیا، تب بھی سجدۂ سہو واجب ہے، ''تَبْيِيْنُ الْحَقَائِقِ'' میں اسی طرح ہے، خواہ نماز فرض ہو یا نفل، ''الْبَحْرُ الرَّائِق'' میں اسی طرح ہے، (فتاویٰ عالمگیری، ج:1، ص:127)''۔

مذکور شخص کا قعدہ میں ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيّ'' کی تکرار کرنا خلافِ سُنّت ہے اور بدعت ہے، جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے سکھایا، فرمایا، اُس طرح کرنا واجب ہے، قصداً ایسا کرنے کی صورت میں نماز واجب الاعادہ ہے اور بھولے سے قعدۂ اُولیٰ میں دوبارہ تَشَہُّد پڑھنے سے تیسری رکعت کے قیام میں تاخیر ہوگی اور سجدۂ سہو واجب ہوگا، علامہ زین الدین ابن نُجیم حنفی لکھتے ہیں:

''لَوْ كَرَّرَ التَّشَهُّدَ فِي الْقَعْدَةِ الْأُولٰى فَعَلَيْهِ السَّهْوُ لِتَأْخِيرِ الْقِيَامِ وَلَوْ كَذَا لَوْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم فِيهَا لِتَأْخِيرِهِ وَاخْتَلَفُوا فِي قَدْرِهِ وَالْأَصَحُّ وُجُوبُهُ بِاَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَإِنْ لَّمْ يَقُلْ وَعَلٰى آلِهٖ''۔

ترجمہ: ''اگر پہلے قعدہ میں تَشَہُّد کی تکرار کی، تو قیام میں تاخیر کے سبب سجدۂ سہو واجب ہوجائے گا، اسی طرح اگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود پڑھا، تو تاخیر کے سبب سجدۂ سہو واجب ہوگا، البتہ اس کی مقدار میں اختلاف ہے، صحیح ترین قول یہ ہے کہ ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ'' پڑھنے ہی سے واجب ہوجائے گا، اگرچہ ''وَعَلٰى آلِهٖ'' نہ پڑھا ہو، (اَلْبَحْرُ الرَّائِق، ج:2، ص:105)''۔ (جاری ہے۔۔)

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA
Block-15, Federal, 'B' Area, Karachi-Pakistan.
Ph: 92-21-36314508
muftinaeemia@yahoo.com
دار العلوم جامعہ نعیمیہ
بلاک نمبر 15 فیڈرل 'بی' ایریا۔کراچی

نوٹ: کسی بھی مسئلے کی تصدیق کے لیے اس نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

آخری قعدہ میں تکرار سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوگا، علامہ زین الدین ابن نُجیم حنفی لکھتے ہیں: ''وَلَوْ كَرَّرَ التَّشَهُّدَ فِي الْقَعْدَةِ الْأَخِيرَةِ فَلَا سَهْوَ عَلَيْهِ''، ترجمہ: ''اگر قعدۂ اخیرہ میں تشہُّد کی تکرار کی تو سجدۂ سہو نہیں ہوگا، (اَلْبَحْرُ الرَّائِق، ج:2،ص:105)''۔

ایسے شخص کو امام نہ بنایا جائے، جسے نماز کے بنیادی اور ضروری مسائل کا علم نہ ہو، مذکور شخص اگر قعدۂ اُولیٰ میں قصداً ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِیّ'' کی تکرار کرتا ہے، تو اسی کی اپنی نماز واجب الاعادہ ہے، دوسروں کی امامت کا اہل نہیں ہے۔ البتہ قطعی ثبوت کے بغیر کسی کے بارے میں بدگمانی نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ ''اَلتَّحِیّات'' پست آواز میں پڑھی جاتی ہے، تو دوسرے شخص کو کیسے معلوم ہوگیا کہ فلاں شخص ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِیّ'' کی تکرار کرتا ہے، ماسوا اس کے کہ وہ شخص خود اقرار کرے۔

18 دسمبر 2023ء

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ، کراچی